ربوہ میں سالانہ سیرت کانفرنس کی روداد

پوری امت کی کامیابی اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے

سیرت رسول ﷺ سے انحراف دنیا و آخرت کا خسارہ ہے

ہم قادیانیوں کو اسلام کے نام پر کفر وارتداد پھیلانے کی اجازت نہیں دیں گے

(سید عطاء المحسن بخاری)

مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام اٹھارہویں سالانہ دو روزہ سیرت کانفرنس حسب سابق مسجد احرار کے وسیع ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں شرکت کیلئے دور دراز علاقوں سے توحید و ختم نبوت کے علمبرداروں کے قافلے ۱۱ ربیع الاول کی شام مسلسل مسجد احرار پہنچ رہے تھے۔ کانفرنس کا آغاز قائد تحریک تحفظ ختم نبوت ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کی تقریر سے ہوا۔ بعد نماز مغرب نشست منعقد ہوئی جو نماز عشاء تک جاری رہی۔ حضرت شاہ جی نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ پوری امت کی کامیابی صرف اور صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہونے میں مضمر ہے۔ اور اس سے انحراف دنیا و آخرت کا خسارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرزا طاہر کا لندن میں یہ کہنا کہ ''قادیانی جماعت اللہ کی توحید کا پیغام دے رہی ہے۔ ''سفید جھوٹ، دجل و فریب اور فراڈ ہے۔ دراصل قادیانی جماعت جس غلاظت، کفر وارتداد کو پھیلا رہی ہے یہ سب شیطانی صفات ہیں جن کا مظہر مرزا غلام قادیانی اور اسکی امت مرتدہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم مسلمان کسی قیمت پر اس بات کی اجازت نہیں دے سکتے کہ قادیانی اپنے کفریہ نظریات کو اسلام کے نام پر پیش کریں۔ نماز فجر کے بعد حضرت شاہ جی مدظلہ نے درس قرآن کریم دیا۔

۱۲ ربیع الاول کو صبح ۹ بجے تیسری نشست کا آغاز ہوا جس میں مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی بیرونی دنیا میں اسلام اور ملک کے خلاف مکروہ سازشوں میں مصروف ہیں۔ اور انسانی حقوق کی نام نہاد تنظیموں کے ذریعے اپنی خود ساختہ مظلومیت کا ڈھنڈورا پیٹ کر پیسے اور سیاسی پناہ حاصل کرتے ہیں۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ یورپ، امریکہ اور اسرائیل کی دولت پر پلنے والے اور سٹیلائٹ ٹی وی کے سہارے پر جھوٹ اور باطل کو حق قرار دینے والے

مرزا طاہر میں ہمت ہوتی تو وہ پاکستان سے بھیس بدل کر فرار نہ ہوتا۔

حضرت پیر سید محمد اسعد شاہ صاحب ہمدانی مدظلہ نے فرمایا کہ عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ کرنا ہر مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے۔ اللہ جل شانہ کا امت پر سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ نبی کریم سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی بنا کر مبعوث فرمایا۔ اس احسان کا شکرانہ یہ ہے کہ ہر مسلمان نبی علیہ اسلام کی ختم نبوت کے تحفظ کیلیئے اپنی ساری توانائیاں صرف کردے۔

کانفرنس کی پہلی دو نشستوں سے مولانا غلام محمد، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد اصغر عثمانی، مولانا محمد اسحق سلیمی، قاری محمد یوسف احرار، حافظ کفایت اللہ، ابوسفیان تائب، سید خالد مسعود گیلانی اور حافظ مہدی معاویہ، نے خطاب کیا۔ حافظ محمد اکرم اور محمد امیر نے دونوں نشستوں میں نعتیں اور نظمیں سنا کر سامعین کے دلوں کو گرمایا۔

۱۲ ربیع الاول کو بعد نماز ظہر فدائین احرار کا فقید المثال جلوس روانہ ہوا۔ جس کی قیادت ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری کر رہے تھے۔ فضاء احرار کے سرخ پرچموں کے لہرانے سے دلکش

قادیانی اسلام اور پاکستان کے خلاف مکروہ سازشوں میں مصروف ہیں

(پروفیسر خالد شبیر احمد)

یہود و نصاریٰ کی دولت پر پلنے والے مرزا طاہر میں ہمت ہوتی تو پاکستان سے فرار نہ ہوتا

(عبداللطیف خالد چیمہ)

ربوہ میں احرار کا داخلہ حق کی فتح اور باطل کی شکست ہے (چودھری ثناءاللہ بھٹہ)

منظر پیش کر رہی تھی۔ ربوہ کے تمام بازار بند تھے اور شہر پر احرار کی ہیبت تھی۔ چوکوں اور چوراہوں کو کانفرنس کے اشتہارات کی لڑیوں، خوبصورت بینروں (جن پر نعرے درج تھے) سے سجایا گیا تھا اور مختلف دروازے بنائے گئے تھے۔ احرار کارکن سرخ قمیضوں میں ملبوس ہو کر شہداء ختم نبوت کو خراج تحسین پیش کر رہے تھے۔

اقصیٰ چوک پہنچ کر فدائین ختم نبوت کا جلوس رک گیا۔ یہاں احرار رہنماؤں نے مختصر خطاب کیا۔ سید محمد کفیل بخاری سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔

چودھری ثناء اللہ بھٹہ:

مجلس احرار اسلام کے رہنما چودھری ثناء اللہ بھٹہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اکابر احرار نے قادیان میں مرزائیت کو للکارا تھا تب میں بھی اس قافلے میں ایک ادنی کارکن حیثیت سے شامل تھا۔ اکابر احرار نے

قادیان میں دین کی تبلیغ کا جو کام کیا اس کے لئے انہیں بے شمار تکالیف اٹھانی پڑیں مگر یہ ہمارے اسلاف کا اخلاص ہی تھا جس نے ہمیں کامیابی سے ہمکنار کیا۔ آج احرار، ربوہ میں توحید و ختم نبوت کا پیغام سنا رہے ہیں۔ یہ حق کی فتح اور باطل کی شکست ہے۔ میری دعائیں احرار کارکنوں کے ساتھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے دین کی خدمت کے لئے قبول فرمائے۔

ابن امیر شریعت سید عطاء المھیمن بخاری:

مدرسہ ختم نبوت اور مسجد احرار ربوہ کے منتظم سید عطاء المھیمن بخاری مدظلہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت و بعثت بنی نوع انسان کیلئے انقلاب آفرین تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باطل معبودوں اور باطل نظریات کے بتوں کو پاش پاش کر دیا۔ اور ہر طرح کی بادشاہوں اور جمہوریتوں کو شکست دے کر اللہ کی وحدانیت کا بول بالا کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت دین کے نتیجہ میں ظلم و ستم میں پسی اور ظلمت و تاریکی میں گھری ہوئی انسانیت کو عروج ملا۔

انہوں نے کہا کہ ہم قادیانیوں کو اسلام کی روشنی دینے آئے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ کفر کی تاریکی سے نکل کر دین حق کی آغوش میں آجائیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے والد امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نے مرزا بشیر الدین کو ۱۹۱۶ء میں امرتسر میں للکارا تھا۔ اور میں آج ۱۹۹۶ء میں ربوہ میں مرزا طاہر کو دینِ حق قبول کرنے کے لئے پکار رہا ہوں۔ ہم جب تک زندہ ہیں قادیانیوں کو حق کی دعوت دیتے رہیں گے۔ جلوس ایوان محمود کے سامنے پہنچا تو شرکاء جلوس کے جذبات کی کیفیت ہی بدل گئی۔ یہاں پر جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا اقرار کرلیں تو ہم انہیں اپنا بڑا بھائی بنالیں گے۔ ممتاز قانون دان جناب نذیر احمد غازی ایڈووکیٹ نے "ایوان محمود" کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم قادیانیوں کو "ایوان محمود" سے نکال کر "مقام محمود" کے

ہم جب تک زندہ ہیں قادیانیوں کو حق کی دعوت دیتے رہیں گے سید عطاءالمھیمن بخاری

نیچے پہنچانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی عوامی اور عدالتی محاذ پر ہر جگہ شکست کھا چکے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ مرزا غلام احمد کے جھوٹے دھرم کو چھوڑ کر اسلام قبول کرلیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے "لواء الحمد" کے سایہ میں آجائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ابناء امیر شریعت اور مجلس احرار کو اس کانفرنس اور جلوس کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں انہیں خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ربوہ میں توحید و ختم نبوت کا نعرہ بلند کیا۔

جلوس سے ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری نے آخری خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ

قادیانی حضور ﷺ کے "لواء الحمد" کے زیرِ سایہ آجائیں

ہم قادیانیوں کو "ایوانِ محمود" سے نکال کر "مقامِ محمود" کے نیچے پہنچانا چاہتے ہیں۔

مجلس احرار اسلام اور ابناء امیرِ شریعت کو ربوہ میں توحید و ختمِ نبوت
" کا نعرہ بلند کرنے پر مبارک باد دیتا ہوں (نذیر احمد غازی ایڈووکیٹ)

حکومت منکرین ختمِ نبوت مرزائیوں کی مکمل پشت پناہی کر رہی ہے۔ اور دینی جماعتوں کے کارکنوں کو ہراساں کیا جارہا ہے۔ حکومت یاد رکھے کہ وہ اپنے اوچھے ہتھکنڈوں سے قادیانیوں کو تحفظ فراہم نہیں کرسکتی۔ مسلمان اس سازش کو ناکام بنادیں گے۔

سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ہم قادیانیوں کے دشمن نہیں ہیں۔ ان سے ہماری جنگ اور اختلاف اصولی ہے۔ اور عقائد پر مبنی ہے۔

مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ ہم قادیانیوں کا ہر جگہ تعاقب کریں گے چاہے وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں چلے جائیں۔ لاری اڈہ پہنچ کر مولانا محمد مغیرہ کی دعا کے ساتھ جلوس اختتام پذیر ہوا۔

جلوس کے اختتام پر درج ذیل قراردادیں بھی منظور کی گئیں۔ (۱) قانون امتناع قادیانیت پر موثر عملدر آمد کرایا جائے۔ (۲) حالیہ بجٹ میں لگائے جانیوالے ظالمانہ ٹیکس واپس لے کر عوام کی معاشی و اقتصادی حالت کو سنوارا جائے۔ (۳) ملک میں بڑھتی ہوئی لاقانونیت، بد امنی، قتل و غارت اور دہشت گردی حکومت کی ناکامی کا ثبوت ہے۔ حکومت کو مستعفی ہوجانا چاہیے (۴) ذرائع ابلاغ سے پھیلائی جانے والی روز افزوں عریانی و فحاشی کا خاتمہ کیا جائے۔ (۵) ربوہ کے مسلمانوں کو علاج معالجہ کی فراہمی کیلئے ہسپتال قائم کیا جائے۔

قادیانیوں اور دیگر اقلیتوں کے تعلیمی اداروں کی واپسی کا فیصلہ واپس لیا جائے

(کل جماعتی مجلسِ عمل تحفظ ختمِ نبوت)

۱۸ اگست ۱۹۹۶ کو لاہور میں کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختمِ نبوت کے عہدیداروں کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں کل جماعتی مجلس عمل تحفظِ ختمِ نبوت نے قادیانیوں اور دیگر اقلیتوں کے تعلیمی اداروں کی واپسی کی سرکاری پالیسی کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے۔ اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اقلیتوں کے نیشنلائزڈ تعلیمی اداروں کی واپسی کے پروگرام پر نظرِ ثانی کی جائے۔ یہ فیصلہ آج مرکزی مجلس عمل ختمِ نبوت کے ایک

اجلاس میں کیا گیا جو دفتر ختم نبوت مسلم ٹاؤن لاھور میں مولانا قاری عبدالحمید قادری کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں سردار محمد خان لغاری، مولانا زاھد الراشدی، مولانا سید محمد کفیل بخاری، مولانا خلیل الرحمن حقانی، مولانا قاری جمیل الرحمن اختر، محمد ریاض درانی، حافظ رشید احمد، مولانا محمد رفیق رضوی، قاضی رشید احمد صدیقی، عبداللطیف خالد چیمہ، خالد لطیف کھمن، مولانا اللہ وسایا قاسم اور مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے شرکت کی۔

اجلاس میں ایک قرار داد کے ذریعے کہا گیا ہے کہ تعلیمی اداروں کو اقلیتی گروھوں نے ھمیشہ اپنے تبلیغی مقاصد کے لیئے استعمال کیا اور ان کے ذریعے نہ صرف پاکستان کے بنیادی نظریہ اور مملکت کے سرکاری مذہب اسلام کے خلاف سرگرم عمل رہے بلکہ مسلمان نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے لئے یہ ادارے کمین گاہیں ثابت ہوئے ہیں۔ اس لیئے ان اداروں کی واپسی ملک اور دین کے مفاد کے منافی ہے اور حکومت کو اس پالیسی پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ سردار محمد خان لغاری کی سربراہی میں ایک کمیٹی قائم کی گئی جو اس سلسلہ میں تفصیلی رپورٹ مرتب کرکے متعلقہ جماعتوں اور اداروں کو بھجوائے گی۔ کمیٹی میں مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی اور حافظ محمد ریاض درانی شامل ہیں۔

اجلاس میں ۱۱ اگست کو لاھور میں مسیحی اقلیت کی ریلی میں کیے جانے والے مطالبات کا بھی جائزہ لیا گیا اور ایک قرار داد میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کو "اسلامی جمہوریہ" کی بجائے "عوامی جمہوریہ" قرار دینے، توھین رسالت کی سزا کا قانون ختم کرنے اور مذھبی قوانین کے خاتمہ کے مطالبات پاکستان کے نظریاتی تشخص اور دستور کے منافی ہیں اور ملک کے کسی بھی گروہ کو پاکستان کے اسلامی تشخص کے خلاف سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ قرار داد میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ ریلی میں وزیراعظم کی معاون خصوصی بیگم شہناز وزیر علی کی طرف سے اقلیتوں کو بلدیاتی الکیشن میں دوہرے ووٹ کا حق دینے کا اعلان پاکستان کی نظریاتی اساس کے منافی ہے۔ قرارداد میں حکومت سے اس سلسلہ میں اپنی پوزیشن واضح کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

ایک ضروری اطلاع

حافظ حبیب الرحمن نامی ایک شخص محلہ جناح گیٹ، پسرور ضلع سیالکوٹ کا رہائشی ہے۔ وہ اپنے آپ کو سائیں محمد حیات پسروری مرحوم کا بیٹا بتاتا ہے۔ عرصہ کئی سال سے مختلف شہروں میں احرار دوستوں کے ہاں جا کر فرضی مظلومیت کی داستانیں سنا کر رقم بٹورتا ہے۔ گزشتہ دنوں لاہور میں بھی مختلف احباب سے مل کر رقم ہتھیانے کی کوشش کی ہے۔ حلقہ احرار کے تمام احباب اور قارئین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مذکورہ شخص سے کسی قسم کا معاملہ نہ کریں ورنہ وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔ (ادارہ)